نمبر : 2639

کتاب کا نام : مرآۃ احمدی (جزو-۱)

مصنف : مرزا محمد حسن علی محمد خاں بہادر

مہر ومالک : نامعلوم

سائز : 31.5x18.5 cm سطور : ۱۷

اوراق : ۲۳۱ تا ۴۸۲ = ۲۵۱ کاتب : نامعلوم

خط : نستعلیق جلی تاریخ کتابت : ۱۷/ربیع الاول ۱۱۷۵ھ

زبان : فارسی موضوع : تاریخ

آغاز : خرابی قصبہ بدنگر وسوختہ شدن آنجا وباقی سوانحات دریں ضمن کہ خانہ زاد خاں بافوج در ضلع ای موحان بامرتبہ زد وخورد داشت انبوجی بہا لشکر مرہٹہ بافوج دیگر از طرف ایدر درآمدہ۔

اختتام : بتاریخ بیست سیوم شعبان سال ہزار وصد وہشتاد قلعہ بھروچ از دست معزز خاں بتصرف انگریز رفت وخاتمہ کور درآسود آمدہ ساکن شدند ودرچہ ہماں سال برحمت ایزدی پیوستند بتاریخ شہر صفر روز پنجشنبہ سنہ یکہزار ویکصد ونود وچہار ہجری جندرال کا در بہادر حضرت شاہ بھیکن مقام نمودہ وبتاریخ ہشتم شہر مذکور قلعہ احمد آباد تسخیر نمود بیست یکم محرم الحرام سنہ یکہزار ودو صدی وی وسہ صوبہ گجرات درتحت وتصرف صاحبان کمپنی بہادر رفت از عرف کمپنی بہادر مستزاید ایرن صاحب برسر عدالت وجاں اندود والا صاحب برسر کلکٹری احمد آباد مقرر گشتند۔

حالت : جلد ٹوٹی ہوئی ہے، اوراق الگ ہوگئے ہیں۔

حالت : جلد ٹوٹی ہوئی ہے، اوراق الگ ہوگئے ہیں۔

نوٹ : خطۂ گجرات کے متعلق دو مشہور تاریخیں لکھی گئی، ایک مرأت سکندری جس میں فرمانروایان گجرات کے حالات نہایت تحقیق کے ساتھ مندرج ہیں، دوسری مرأت احمدی جس میں ۱۱۷۴ ہجری تک کے واقعات نہایت تحقیق اور خوبی کے ساتھ قلمبند ہیں۔ مرأت احمدی مطبع فتح الکریم واقع بمبئی سے ۱۳۰۷ھ میں طبع ہوئی تھی۔ اسی طرح یہ کتاب کلکتہ سے بھی ۱۲۹۷ھ میں شائع ہوئی تھی۔ کلکتہ سے چھپے ہوئے نسخہ کے ص:۸۹ سے اس مخطوطہ کی ابتداء ہوتی ہے۔ کلکتہ سے چھپا ہوا نسخہ جہاں ختم ہوتا ہے اس کے بعد بھی اس مخطوطہ میں کچھ حصہ زائد ہے جو اختتام کے عنوان کے ماتحت ذکر کیا گیا۔ مرأت احمدی کا اردو میں ترجمہ مولوی رضی الحق صاحب عباسی احمدآباد نے کیا تھا جو گجرات اردو ساہتیہ اکادمی گاندھی نگر سے زیور طبع سے آراستہ ہوکر منظر عام پر آچکا ہے۔ مزید نسخوں کے لئے دیکھئے نمبر ۱۵۱۹، ۱۵۲۱۔